السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں امام کے پیچھے نماز ظہر پڑھی لیکن آخری دو رکعتوں میں میں سورۃ فاتحہ مکمل پڑھنی چاہیے یا امام کی قرات پر اکتفاء کرتے ہوئے رکوع کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ امام قرات میں بہت جلدی کرتا اور قیام بہت ہلکا کرتا ہے یا تم قرات بہت آہستہ کرتے اور مد اور اخراج حروف کو بہت لمبا کرتے ہو۔ اگر پہلی بات ہے تو تم پر لازم ہے کہ اس امام کو نصیحت کرو کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے کہ جس سے مقتدیوں کے لئے ارکان کو پورا کرنا ہی ممکن نہ ہو اور اگر دوسری بات ہے تو تمہیں چاہیے کہ تھوڑی سی جلدی کرو تاکہ تم امام کے ساتھ ارکان کو ادا کر سکو لیکن بہر حال تمہارے لئے امام کی متابعت میں رکوع میں چلے جاؤ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 377

محدث فتویٰ